داڑھی کا حکم

(۱) داڑھی منڈھوانا (یعنی complete shave کرنا) اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی ہے

(۲) "اور جو کچھ تم کو رسول ﷺ دیں وہ لے لو، اور جس چیز سے تم کو منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلا شبہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے" (۷/۵۹ الحشر)

(۳) داڑھی رکھنا واجب ہے اور بعض علماء کے نزدیک فرض ہے، داڑھی کو عربی میں اَللِّحْیَۃ کہتے ہیں اسکی جمع اَللِّحی یا اَللُّحی یعنی داڑھیاں

(٤) داڑھی منڈھوانا شیطان کو خوش کرتا ہے کیونکہ اس نے کہا "اور ضرور گمراہ کروں گا انسانوں کو . . . . اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالی کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑدیں" (۱۱۹/ ٤ سورۃ النساء)

(٥) "اللہ تعالی کے بنائے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے" (۳۰/۳۰ سورۃ الروم)

(٦) داڑھی منڈھوانا غیر مسلمانوں کی مشابہت ہے "جو جس قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ انہیں میں سے ہے" (ابوداؤد ٤۰۲۱، احمد ۲/۵۰، ۹۳، صحیح الجامع ٦١٤٩)

(۷) ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں سے مشابہت کریں اسی طرح ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت کریں (بخاری ۷۷۳/ ۷)

(۸) داڑھی منڈھوانا عورتوں کی مشابہت ہے

(۹) ہجڑے (مخنث Effeminate men (eunuchs اَلْمُخَنَّثِیْنَ داڑھی نہیں رکھتے

(۱۰) "رسول ﷺ نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے اسی طرح ان عورتوں پر جو مرد بنیں اور فرمایا ان مخنثوں کو گھروں کے باہر کرو" - بخاری ۷۷٤/ ۷)

(۱۱) داڑھی یا کسی اور سنت کا مذاق اڑانا گناہ ہے علماء نے لکھا ہے کہ اسلام سے مرتد ہونے کا موجب ہے "کہہ دیجئے کہ اللہ اسکی آیتیں اور اسکا رسول ﷺ ہی تمہاری ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں؟ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو" (التوبہ ٦٦-٦٥/۹)

(۱۲) داڑھی کا مذاق کرنا مسلمانوں کی دل آزاری کرنا ہے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا ہے

(۱۳) کافروں اور مشرکوں کو مسلمانوں سے حسد اور جلاپا ہے اس لیے مسلمانوں کی داڑھیوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور طعنہ کشی کرتے ہیں' کافروں کی دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کو انکے دین حق سے پھیر دیں' اس جلاپے اور حسد کے برعکس رحمت للعالمین محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر غور کیجئے "بدگمانی سے بچے رہو' بدگمانی سخت جھوٹ ہے ' اور جاسوسی نہ کرو' کسی کا عیب نہ ٹٹولو (کسی کا عیب نہ تلاش کرو)' اور حسد اور بغض نہ کرو۔ اور ترک ملاقات نہ کرو

اورسب مسلمان اللہ کے بندے ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن کر رہو"(بخاری ۹۳ / ۸)

(۱٤) رسول ﷺ کا فرمان ہے " مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ ' موچھوں کو

کٹواؤ " " خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ ' وَفِّرُوا اللُّحٰى ' وَأَحْفُو الشَّوَارِبَ "(بخاری ۷۸۰ / ۷)

(۱٥) "کہہ دیجئے ! اگر تم (واقعی) اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو" (۳۱ / ۳ ال عمران)

(۱٦) داڑھی منڈھوانا چہرہ کو مثلہ کرنا ہے (مثلہ کرنا یعنی آنکھ 'کان' ناک' داڑھی کا کاٹنا)

(۱۷) گمراہی کا سبب کیا ہے اس لیے کہ لوگوں نے قرآن اور سنت رسول ﷺ کو چھوڑ دیا حدیث شریف میں آتا ہے"اے میرے صحابہؓ ! میں تم میں دو چیزیں چھوڑکر جارہا ہوں' ایک کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت' جب تک انکو تھامے رکھو گے تم گمراہ نہیں ہوگے"

اللہ جل شانہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے انسان کو ساری خلقت میں اشرف المخلوقات بنایا ' انسان کو عقل ' مناسب جسم' ہاتھ پیر' آنکھ کان ناک' خوبصورت چہرہ عطا فرمایا اور چہرہ پر مرد آدمی کے لیے داڑھی رکھی اور قرآن کریم میں فرمایا (۱) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (٤ / ۹٥ التین)"البتہ تحقیق انسان کو ہم نے بہت اچھے سانچے میں پیدا کیا ہے" آپ حضرات جانتے ہیں کہ قسم کس لیے کھائی جاتی ہے کسی چیز کی اہمیت بتانے کے لیے' اور صرف قیمتی چیزوں کی قسم کھائی جاتی ہے' اب آپ غور کیجئے کہ اس آیت مبارکہ سے پہلے اللہ نے چار قسمیں کھائی ہیں جو انتہائی قیمتی چیزیں اور متبرک مقامات ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ، وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ، وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی (سینین یا سینا وہ مشہور پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلی فرمائی اور موسیٰ سے کلام فرمایا تھا اورانکو توراۃ عطا کی گئی تھی) اور امن والا شہر مکہ کی جہاں مقدس مقام بیت اللہ شریف ہے اتنی ساری مقدس مقامات کی قسموں کے بعد اللہ فرمارہے ہیں کہ "یقیناً انسان کو نہایت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے" بتایئے انسان کی صورت کی اہمیت ہے کہ نہیں ؟

(۲) وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا (۱۷/۷۰ سورۃ الاسراء) "یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی (کرم کیا) اور انھیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انھیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انھیں فضیلت عطا فرمائی" اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو (چاہے مسلم یا غیر مسلم ہو) اچھی شکل وصورت و ہیت عطا فرمائی ہے چاندسورج ہوا پانی دیگر بے شمار چیزوں کو انسان کی خدمت میں لگا رکھا ہے جن سے انسان فیض یاب ہورہا ہے جس دین فطرت پر آنحضرت ﷺ قائم رہے اسی پر قائم رہنے کی ایمان والوں کو تاکید کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کی بنائی ساخت کو تبدیل کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے (انسان کی فطرت ہی داڑھی کے ساتھ ہے) کیونکہ ذیل کی آیت میں فطرت تبدیل کرنے کے لیے نہی کا حکم ہے

(۳) فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ، فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ، لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ، وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۰/۳۰ سورۃ الروم) "پس آپ قائم رکھئے اپنا منہ دین حنیف کے سمت ' اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے' اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں ' یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے" فطرت کے اصل معنی خلقت (پیدائش) کے ہیں ' (٤) حدیث شریف میں آتا ہے "ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن پھر اسکے ماں باپ اسکو یہودی ' عیسائی اور مجوسی وغیرہ بنا دیتے ہیں" (٥) حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا پانچ باتیں پیدائشی سنتیں ہیں (فطرت کی ہیں) ختنہ کرنا' زیر ناف بال نکالنا ' مونچھ کترنا ' ناخن کترنا ' بغل کے بال نکالنا" (بخاری ۷۷۹ / ۷)

(٦) حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے وقت کا تعین فرما دیا کہ موچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، زیر بغل بال صاف کرنے اور زیر ناف بال صاف کرنے پر چالیس سے زیادہ دن نہیں گزرنے چاہئیں" (مسلم کتاب الطھارۃ ح ۲۵۸)

(۷) عائشہؓ فرماتی ہیں رسول ﷺ نے فرمایا "فطرت کی دس چیزیں ہیں جن میں موچھیں کٹوانا اور داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دینا ہے ۔ ۔ ۔" (مسلم ۶۰۳، ۶۰۴، الترمذی ۲۷۷۵، ابن ماجه)

داڑھی کو بڑھانے کا حکم -(۱) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (۲۱/ ۳۳ سورة الاحزاب) "یقیناً تمھارے لیے رسول اللہ ﷺ (کے عمل) میں ایک بہترین نمونہ موجود ہے

(۲) وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۷/ ۵۹ الحشر) "اور جو کچھ تم کو رسول ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز سے تم کو منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلا شبہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے" نیچے دی گئی ساری احادیث میں داڑھی چھوڑنے کا حکم ہے کیونکہ امر کا صیغہ ہے - (امر کے معنی حکم) علماء کرام نے لکھا ہے کہ صیغۂ امر واجب کے لیے ہوتا ہے اور بعض نے کہا کہ فرضیت پر دلالت کرتا ہے' (یعنی داڑھی رکھنا فرض ہے)

(۳) ابن عمرؓ رسول ﷺ کا حکم نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا "اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ، وَاعْفُوا اللِّحٰى" "موچھوں کو اچھی طرح کترو (یعنی خوب کترو) اور داڑھیوں کو معاف کرو" (یعنی چھوڑ دو) (بخاری ۷۸۱ / ۷)

(٤) ابن عمرؓ رسول ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا "خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَفِّرُوا اللُّحٰى، وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ" "مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ، موچھوں کو کٹواؤ" (صحیح بخاری ۷۸۰ / ۷)

(٥) ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو موچھیں اچھی طرح کاٹنے اور داڑھی معاف کرنے کا حکم دیا گیا" (مسلم ٦٠٠، الترمذی ۲۷٦٤، ابوداود ٤١٩٣)

(٦) ابوہریرہؓ فرماتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا "جُزُّوا الشَّوَارِبَ ، وَاَرْخُوا اللِّحٰى خَالِفُوا الْمَجُوْسَ" "مونچھوں کو کاٹو اور داڑھیوں کو ڈھیل دو مجوسیوں کی مخالفت کرو" (مسلم ۲۶۰)

(۷) ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا "اعْفُوا اللِّحٰى ، وَخُذُوا الشَّوَارِبَ وَغَيِّرُوْ شَيْبَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُو بِالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى" "داڑھیوں کو بڑھاؤ معاف کرو ، مونچھوں کو کٹواؤ اور اپنے بڑھاپے کو بدلو (یعنی سفید بالوں کو مہندی کا رنگ لگاؤ) اور یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت نہ کرو" (احمد ۳۵۶/۲)

(۸) زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا "جو شخص اپنی مونچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں ہے" (ترمذی کتاب الادب ح ۲۷۶۱) اوپر دی گئی احادیث میں پانچ الفاظ داڑھی کے حکم کی وضاحت کرتے ہیں جو سارے کے سارے امر حکم کے الفاظ ہیں اعْفُوا (چھوڑ دو) ، اُوْفُوْا (موفر کرو) ، اَرْخُوا (ڈھیل دو) ، اَرْجُوا (اپنے حال پر چھوڑ دو) ، وَفِّرُوا (بڑھاؤ)

داڑھی منڈھوانا رسول ﷺ کے نزدیک ناپسندیدہ فعل ہے- یمن کے شہزادے نے شاہ ایران (کسریٰ) کے حکم سے دو فوجیوں کو رسول کریم ﷺ کے پاس بھیجا "دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آئے کہ انکی داڑھیاں مونڈھی ہوئی تھیں اور مونچھیں بڑھائی ہوئی تھیں آپ ﷺ نے ان دونوں کو دیکھنا پسند نہ فرمایا پھر ان کی طرف متوجہ ہوکر خطاب فرمایا کہ تم دونوں کیلئے ویل ہو (ویل جہنم کی وادی کا نام ہے) تمہیں کس نے اسکا حکم دیا ہے؟ دونوں نے کہا کہ ہمارے رب یعنی کسریٰ نے ہمیں اسکا حکم دیا ہے ، آپ ﷺ نے فرمایا لیکن میرے رب نے تو مجھے اپنی داڑھی کو چھوڑنے کا (معاف کرنے) کا اور اپنی مونچھوں کو کاٹنے کا حکم دیا ہے " (تاریخ ابن جریر ۳/ ۹۰، ۹۱ و البداية والنهاية ٤ / ۲۷۰)

رسول اللہ ﷺ کے حکم کی مخالفت سے ڈرو- رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ داڑھی بڑھاؤ اور آج کل (خاص کر نوجوان طبقہ) انکے امتیوں کی اکثریت نے داڑھی کو صاف کیا کتنی مخالفت کی (۱) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (سورۃ الانفال ۸/۱۳) " یہ اس لیے کہ مخالفت کی

ان لوگوں نے اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی ' اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی تو بے شک اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے" (شَآقُّوا یعنی مخالفت' یُّشَاقِقِ وہ مخالفت کرتا ہے) **(۲)** وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا (۲۳/۷۲ سورۃ الجن) "جو بھی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کریگا اسکے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے" (یَّعْصِ نافرمانی کریگا)

(۳) وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا (۳۶/۳۳ سورۃ الاحزاب) "جو بھی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہی میں پڑیگا" (ضَلٰلًا یعنی گمراہی

رسول اللہ ﷺ کی داڑھی بڑی تھی گھنی تھی اور سینے کو بھرتی تھی

(۱) رسول اللہ ﷺ بھاری داڑھی والے تھے (الترمذی فی الشمائل ۸)

(۲) رسول ﷺ کی داڑھی آپ ﷺ کے سینے کو بھرتی تھی (الترمذی الشمائل ۴۱۲)

(۳) ابو معمرؒ نے کہا میں نے خباب بن ارتؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے انھوں نے کہا ہاں ' ہم نے کہا تم کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ قراءت کرتے تھے انہوں نے کہا آپ ﷺ کی ریش مبارک کی حرکت سے (بخاری ۷۲۸/ ۱)

(۴) جب رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو پانی کا چلو لے کر ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی کا خلال کرتے (ابوداؤد ۱۴۵)

(۵) عائشہؓ فرماتی ہیں کہ "میں رسول اللہ ﷺ کو عمدہ سے عمدہ خوشبو لگاتی جو آپ ﷺ کو مل سکتی یہاں تک کہ خوشبو کی چمک میں آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی" (بخاری ۸۰۶/ ۲)

داڑھی رکھنا انبیاء کرام کی سنت ہے - انبیاء کرام کی داڑھیاں تھیں یہاں سورۃ طٰہٰ کی ایک آیت تحریر کی گئی ہے (۱) قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ج اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (۹۴/ ۲۰

سورۃ طٰہٰ) ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی ! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو نہ پکڑو میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا ' اور میری بات کا پاس (انتظار) نہ کیا "

خلفاء راشدین کے داڑھیوں کی کیفیت - ابوبکرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ گھنی داڑھی والے تھے' عمرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ زیادہ داڑھی والے تھے' عثمانؓ کے بارے میں آتا ہے کہ بڑی داڑھی والے تھے' علیؓ کے بارے میں آتا ہے کہ چوڑی داڑھی والے تھے'

داڑھی منڈھوانا مثلہ کرنا ہے' داڑھی منڈھوانا حرام ہے (یعنی complete shave کرنا)

(۱) وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا (۱۱۹/۴ سورۃ النساء) "(شیطان نے کہا) اور ضرور گمراہ کروں گا میں انکو اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا اور انھیں سکھاؤنگا کہ جانوروں کے کان چیر دیں ' اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑدیں ' سنو جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائے گا وہ صریح نقصان میں ڈوبے گا " فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ اللہ کی تخلیق کو بدلنا کے معنی بہت وسیع ہیں تغیر فطرت ' حالت کی تبدیلی ہے مثلا مردوں کی نس بندی ' داڑھی منڈھوانا ' عورتوں کا آپریشن کرکے انھیں اولاد پیدا ہونے کی صلاحیت سے محروم کردینا' میک اپ کے نام پر آبروؤں کے بال وغیرہ اکھاڑ کر اپنی صورتوں کو مسخ کرنا' یہ سب شیطانی کام ہیں جن سے بچنا ضروری ہے ۔اکثر لوگ اس غلط فہمی میں ہیں کہ داڑھی تو صرف ایک سنت ہے ہم روزانا کتنی سنتیں ترک کرتے ہیں داڑھی کی سنت چھوڑنے سے گناہ نہیں ہے۔ اپنی غلط فہمی دور کیجئے ۔ کیونکہ داڑھی نہ رکھنا رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت ہے

داڑھی کے فضائل - اسلام ایک جامع اور مکمل نظام کا نام ہے اللہ جل شانہٗ نے انسان کی ساخت و بناوٹ بہترین بنایا ہے اس لیے اس کے سارے اجزاء ہاتھ پیر آنکھ ' کان' ناک اور چہرہ وغیرہ انتہائی مناسب اور ٹھیک ٹھاک بنائے ہیں اور فطری طور پر مرد کی شخصیت کو ابھارنے کیلئے اسے داڑھی بھی چہرہ پر سنواری ہے - جسکے بہت فضائل ہیں

داڑھی والے کا رعب ' اسکی ہیبت وقار اور تعظیم بہت ہے

مسلمانوں کی پہچان انکی داڑھیوں سے ہوتی ہے ورنہ مسلم غیر مسلم کا فرق کسطرح ہو

داڑھی رکھنا اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت ہے - اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا یعنی سارے مخلوقات میں سب سے خوبصورت سب سے اچھا چونکہ چہرہ زینت کا مرکز ہے اس پر داغ لگانے کی ممانعت ہے حتیٰ کہ جانوروں کے منہ پر بھی مارنے کی ممانعت ہے اللہ خالق العالمین جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا یہ جانتا ہے کہ کس چیز سے مرد کا چہرہ خوبصورت لگتا ہے داڑھی کے ساتھ یا بغیر داڑھی کے؛ چند مشرک ' یہود ' نصرانی ' کافر و دیگر کچھ فیشن پرست مرد اور عورتیں یہ کہتے ہیں کہ داڑھی سے چہرہ بدنما نظر آتا ہے میرے عقلمند بھائیو! داڑھی رکھنا یا نہ رکھنا آپ لوگ خود فیصلہ کرلیجئے کہ آپ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا حکم مانیں گے یا کافروں و دیگر لوگوں کی بات مانیں گے - آپ کو اللہ کے آگے جواب دینا ہے یا ان دنیاوی لوگوں کے۔مسلمان کی تو یہ خواہش ہو کہ

(۱) "مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور نیکوں میں ملا دے ۱۰۱ /۱۲ سورۃ یوسف"

(۲) اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (۳/ ۷ سورۃ الاعراف) "(لوگو!)یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسکی پیروی کرو اور اسکے سوا دوسرے رفیقوں کی پیروی نہ کرومگر تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں قرآن اور اس کی مثل اسکے ساتھ دیا گیا ہوں " ان دونوں کی اتباع ضروری ہے قرآن سنت رسول ﷺ کے علاوہ کسی کی اتباع ضروری نہیں ہے بلکہ ان کا انکار لازمی ہے جیسا کہ اگلے فقرے میں فرمایا گیا "اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی پیروی مت کرو"

((((("تین قسم کےآدمیوں سےاللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا نہ انکی طرف دیکھے گا اور نہ انھیں پاک کریگا اور انکےلیے درد ناک عذاب ہوگا (۱) کپڑے کو (ٹخنوں سے) نیچے لٹکانے والا (۲) صدقہ دے کر احسان جتلانے والا (۳) اپنے سودےکوجھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا" (مسلم)

(((((" ازار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا " (بخاری ۵۷۸۷)

نام مؤلف ۔ مرزا احتشام الدین احمد ۔ جدہ مملکہ سعودی عرب موبائل ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴